ادهارلے کرزکؤۃ اداکرنے کاحکم

مجيب: ابومحمدمفتى على اصغر عطارى مدنى

فتوى نمبر:Nor-12226

قارين اجراء: 07 ذوالقعدة الحرام 1443ه /07 بون 2022ء

دارالافتاء ابلسنت

(دعوت اسلامي)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک اسلامی بہن کو مہینے کے آخر میں سیلری ملے گی، لیکن وہ ایک اسلامی بہن کو مہینے کے آخر میں سیلری ملے گی، لیکن وہ ابھی ادھار الے کرز کو قادا کرناچاہتی ہے، پھر جیسے ہی اس کی سیلری آئے گی تووہ ادھار واپس کر دے گی۔ آپ سے معلوم پیہ کرناہے کہ کیا اس صورت میں وہ اسلامی بہن دھار لے کرز کو قادا کر سکتی ہے؟؟ر ہنمائی فرمادیں۔

بِسِم اللهِ الرَّحُلْنِ الرَّحِيْمِ ٱلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! پوچھی گئ صورت میں مذکورہ خاتون قرض کو وقت پر اداکرنے پر قادرہے توادھارلے کرز کوۃ اداکر سکتی ہے، شرعاً اس میں کوئی حرج والی بات نہیں۔

چنانچہ علامہ شامی علیہ الرحمہ روالمحتار میں لکھتے ہیں: "ولولم یکن عندہ مال فأراد أن يستقرض لأداء الزكاة إن كان أكبر رأیه أنه يقدر على قضائه فالأفضل الاستقراض وإلا فلالأن خصومة صاحب الدین أشد۔ "لیخی اگرز کوة کی ادائی کے لیے مال نہیں ہواور یہ چاہتا ہے کہ قرض لے کر اداکرے۔ تواگر غالب کمان قرض اداہو جانے كا ہے تو بہتر یہ ہے کہ قرض لے کر اداکرے ورنہ نہیں اس لیے کہ قرض خواہ كا اپنے حق کے لیے جھاڑ اکر نازیادہ سخت ہو تا ہے۔ (ردالمحتار مع الدرالمختار، کتاب الزكاة ، ج 03 میں 228 مطبوعہ کوئٹ) بہارِ شریعت میں ہے: "اگر (زکاة) نہ دی تھی اور اب دیناچاہتا ہے ، مگر مال نہیں جس سے اداکرے اور یہ چاہتا ہے کہ قرض لے کر اداکرے ورنہ نہیں کی اور اب دیناچاہتا ہے ، مگر مال نہیں جس سے اداکرے اور یہ چاہتا ہے کہ قرض لے کر اداکرے ورنہ نہیں کہ حق العبد حق اللہ سے سخت ترہے۔ " (بہار شریعت ، ج 0) میں 890-891 میں کتبة المدینہ کرا ہے مداخصاً)

فتاوی اہلسنت کتاب الزکوۃ میں ہے: "(صورتِ مسئولہ میں) شوہریا بہن سے قرض لے کرزکوۃ اداکی جاسکتی ہے۔ البتہ قرض اسی صورت میں لیاجائے جب قرض اداکرنا، ممکن ہو۔" (فتاوی اہلسنت کتاب الزکوۃ، ص 179، مکتبۃ المدینه، کراچی)

وَاللَّهُ أَعْلَمُ عَزْوَجَلَّ وَرَسُولُه أَعْلَم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّم

